© rasailojaraid.com

سیمینار کا مقصد: علوم اسلامیہ و عربیہ کی تدریس و نصاب میں بہتری لانا

اساتذہ کے تدریسی و تصنیفی ذوق کو بہتر بنانا ہے

خطاب: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صدر انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کا خطاب

سب سے پہلے پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے سیمینار کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا۔ معزز سامعین آج اس سیمینار میں ہم تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ بالخصوص پروفیسر ڈاکٹر سید سلمان ندوی صاحب جو ساؤتھ افریقہ سے تشریف لائے ہیں عظیم باپ کے عظیم فرزند ہیں۔ ہم سب آپ کے خصوصی خطاب سے استفادہ کریں گے۔ یہ سیمینار جس کے موضوع سے آپ لوگ آگاہ ہی ہو چکے ہیں انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ عربی کے اشتراک سے منعقد کیا جارہا ہے۔ ہماری اس انجمن کا اس یونیورسٹی سے ایک خاص تعلق اور رشتہ ہے 1962 میں جب یہ کالج تھا تو اسی کالج میں اس ادارہ کی بنیاد رکھی گئی 1985 میں یہ انجمن رجسٹرڈ ہوئی اس وقت کراچی کے دوسو پچاس کالجز کے علوم اسلامیہ والعربیہ سے وابستہ اساتذہ کرام کی یہ واحد رجسٹرڈ نمائندہ تنظیم ہے تنظیم کے قیام کا مقصد سیمینار، ورکشاپ اور کانفرسوں کا انعقاد اور علوم اسلامیہ وعربیہ کی تدریس ونصاب میں بہتری لانا اساتذہ کے تدریسی اور تصنیفی، ذوق کو فروغ دینا بہتر بنانا تبلیغی فرائض کو ادا کرنے کے ساتھ اپنی اور معاشرہ کی اصلاح کرنا ہے پچھلے ڈیڑھ دوسال سے جب سے اساتذہ کرام نے مجھے اور میرے ساتھیوں کو منتخب کیا ہے الحمدللہ اس عرصہ میں ہم نے دوصوبائی سیرت النبی کانفرنس، دوسیمینار اور دوتربیتی نشستیں منعقد کی ہیں۔ اس سلسلہ کا آج یہ تیسرا سیمینار ہے۔ اس کے علاوہ ششماہی مجلّہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل جو چار زبانوں میں شائع کیا جاتا ہے۔ یعنی اردو، عربی، انگریزی، سندھی یہ ہم نے جاری کیا ہے۔ جس کے دو سیرت النبی نمبر شائع ہو چکے ہیں اسکے علاوہ ایک تعلیم وتحقیق نمبر شائع ہو چکا ہے ایک نیا شمارہ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی" زیر اشاعت ہے۔ نیز ہم نے حال ہی میں ایک سیمینار منعقد کیا تھا اس میں جو مقالے پڑھے گئے تھے وہ زیر اشاعت ہیں۔ جو انشاء اللہ جلد شائع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہونگے اور اس سیمینار میں جو مقالات پیش کیے گئے ہیں اگر اردو یونیورسٹی نے شائع کیا تو ٹھیک ورنہ اسی زیر اشاعت مجلّہ میں خصوصی نمبر بن کر شائع ہونگے۔ یہ مجلّہ ویب سائٹ پر بھی جاری ہوتا ہے اور دنیا بھر میں اس کا مفت مطالعہ ہوتا ہے۔ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔ اس بات کی دلی خوشی ہے کہ ڈاکٹر قاری بدرالدین صدر شعبہ عربی جنہوں نے میرے زیر نگرانی پی ایچ ڈی مکمل کیا ہے آپ نے اس مقصد کو فروغ دینے میں بھرپور رول ادا کیا اس سیمینار کے انعقاد صرف کا مقصد یہ ہے کہ عربی زبان جو کہ ہمارے پیارے نبیؐ کی زبان ہے اس کو فروغ دیا جائے اور اس کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے ہم اس سلسلہ میں اہل علم حضرات سے رہنمائی کے خواہاں ہیں کہ وہ اپنے گراں قدر خیالات سے ہماری اور جامعہ کی رہنمائی فرمائیں کہ عربی زبان کے فروغ کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے طلبہ و طالبات کو شعبہ عربی میں داخلہ کے لئے کس طرح راغب کیا جائے عہد حاضر میں عربی زبان کی اہمیت کیا ہے عربی سکھانے کیلئے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے عربی نصاب کو بہتر بنانے کے لئے شعبہ کی رہنمائی کے خواہاں ہیں اس کے علاوہ نصاب میں شامل کرنے کیلئے کون کون سی کتابیں مفید ہوسکتی ہیں مجھے امید ہے کہ یہ سیمینار شعبہ عربی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کی نیک نامی کا باعث ہوگا۔ اور اللہ نے چاہا تو اس کے بعد شعبہ میں داخلوں کو فروغ حاصل ہوگا اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس جامعہ سے فیض حاصل کر سکیں۔

ان کلمات پر اپنی بات کو مکمل کرتا ہوں اس کے بعد مقالات کا سلسلہ شروع ہوگا۔

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے شعبہ عربی وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام 28 اگست 2006ء بروز [illegible] ایک سیمینار منعقد ہوا سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا تلاوت قرآن پاک کی سعادت قاری کامران شیروانی صاحب نے حاصل کی، تلاوت کے بعد نعت مقبول ﷺ پیش کی گئی

بعد حمد وصلوۃ باقاعدہ سیمینار کا آغاز ہوا

اسٹیج سیکریٹری کے فرائض پروفیسر یاسر قاضی صاحب نے انجام دیئے عنوان تھا "عہد حاضر میں عربی زبان وادب کا فروغ طریقہ کار اور اس کی اہمیت"

© rasailojaraid.com